19مارچ2026ء

اسٹیٹ بینک نے ادائیگیوں کے نظام کا جائزہ برائے دوسری سہ ماہی مالی سال26ء جاری کر دیا

بینک دولت پاکستان نے رواں مالی سال ادائیگیوں کے نظام پر اپنی دوسری سہ ماہی رپورٹ اکتوبر تا دسمبر 2025ء جاری کر دی، جس میں باضابطہ بینکاری اور ادائیگی کے چینلوں کے ذریعے کم مالیت کے (خردہ) اور بڑی مالیت کے (آر ٹی جی ایس) دونوں طرح کے لین دین کے اہم رجحانات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

رپورٹ کے مطابق خردہ ادائیگیوں کی تعداد 3.4 ارب ٹرانزیکشن رہی جس میں سے 92 فیصد ٹرانزیکشن ڈجیٹل چینلوں سے انجام دی گئی۔ یہ تناسب گذشتہ سہ ماہی میں 88 فیصد تھا۔ اس طرح خردہ ٹرانزیکشن کی تعداد گذشتہ سہ ماہی سے 8 فیصد زائد رہی۔ جبکہ خردہ ادائیگیوں کی مالیت 7 فیصد اضافے سے 167 ٹریلین پاکستانی روپے تک پہنچ گئی۔

ڈجیٹل ذرائع سے ادائیگی کی 3.1 ارب ٹرانزیکشن انجام پائیں، جن کی مجموعی مالیت بڑھ کر 64 ٹریلین روپے ہو گئی۔ یہ ملکی معیشت میں ڈجیٹل ذرائع سے ادائیگی کے بڑھتے ہوئے استعمال کی عکاسی ہے۔ ڈجیٹل منظرنامے میں موبائل ایپ سے ادائیگیوں کا حصہ بدستور سب سے زیادہ رہا، جن میں بینکوں، برانچ لیس بینکاری فراہم کرنے والے، اور الیکٹرانک منی اداروں (ای ایم آئی) کی ایپس سے 2.6 ارب ٹرانزیکشن انجام دی گئیں۔ یہ ٹرانزیکشن مجموعی ڈجیٹل ادائیگیوں کا 83 فیصد تھیں اور ان کی مالیت 40 ٹریلین روپے رہی۔ یہ چینل مختلف اقسام کی ڈجیٹل ادائیگیوں کے لیے استعمال ہوا، جن میں فرد سے فرد کو ادائیگی، بلوں کی ادائیگی، اور اکاؤنٹ والٹ پر مبنی مرچنٹ ادائیگیاں شامل ہیں، جو آن لائن پلیٹ فارم اور خردہ فروش مراکز دونوں پر کی جاتی ہیں۔ انٹرنیٹ بینکاری میں بھی مسلسل اضافہ دیکھنے میں آیا، جہاں ٹرانزیکشن کی تعداد 11 فیصد اور مالیت 22 فیصد بڑھی۔

زیرِ جائزہ سہ ماہی کے دوران فوری ادائیگی کے نظام 'راست' نے اپنی نمو کی مستحکم رفتار برقرار رکھی۔ 'راست' نے پہلے سے زیادہ یعنی 645.7 ملین ٹرانزیکشن انجام دیں جن کی مجموعی مالیت 18.5 ٹریلین روپے رہی۔ دورانِ سہ ماہی فرد سے فرد (پی2پی) ٹرانزیکشن کی تعداد بڑھ کر 603 ملین ہوگئی (13 فیصد اضافہ)، جن کی مالیت 15.7 ٹریلین روپے رہی۔ 'راست' کی فرد سے مرچنٹ (پی2ایم) ٹرانزیکشن بڑھ کر 33.6 ملین تک پہنچ گئیں، جن کی مجموعی مالیت 167.6 ارب روپے تھی۔ 'راست' استعمال کرتے ہوئے حکومت اور کارپوریٹ اداروں نے 2.6 ٹریلین روپے کی 9 ملین سے زائد ٹرانزیکشن انجام دیں جو کاروباری اور سرکاری ادائیگیوں کے لیے 'راست' کی مقبولیت کی علامت ہے۔

زیرِ گردش پیمنٹ کارڈز کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا، اور یہ 66.7 ملین تک پہنچ گئی، جن میں سے 87 فیصد ڈیبٹ کارڈ جبکہ صرف 5 فیصد کریڈٹ کارڈ ہیں۔ بقیہ سماجی بہبود کے کارڈ اور پری پیڈ کارڈ ہیں۔ کارڈز کے ذریعے پی او ایس ٹرمینلز اور ای کامرس کی سرگرمیوں میں اضافہ جاری رہا، یومیہ 1.7 ملین ٹرانزیکشن درج کی گئیں۔ ملک بھر میں 20,976 اے ٹی ایم کے نیٹ ورک سے 277 ملین ٹرانزیکشن انجام پائیں، جن کی مالیت اس مدت کے دوران 4.9 ٹریلین روپے رہی۔

اس کے علاوہ 20,143 بینک برانچوں اور 763,262 بینکاری ایجنٹوں نے نقد ڈپازٹس، رقوم نکلوانے اور منتقلی، اور بل ادائیگیوں جیسی اوور-دی-کاؤنٹر خدمات فراہم کیں۔ بینک برانچوں نے 138 ملین ٹرانزیکشن پر کارروائی کی، جن کی مجموعی مالیت 102 ٹریلین روپے تھی، جبکہ بینکاری ایجنٹوں نے 135 ملین ٹرانزیکشن میں سہولت دی، جن کی مجموعی مالیت 0.9 ٹریلین روپے رہی۔

بحیثیتِ مجموعی، یہ رجحانات زیادہ شمولیتی، موثر، اور ڈجیٹل ادائیگیوں کے منظرنامے کی جانب پاکستان کی مسلسل پیش رفت کی عکاسی کرتے ہیں۔

تفصیلات کے لیے:

https://www.sbp.org.pk/psd/pdf/PS-Review-Q2FY26.pdf

****